روبینہ شاہین

''نے'' اور ''کو'' کا صحیح استعمال

Urdu is vastly spoken language but people often commit various grammatical mistakes. The article present a detailed discussion on use of "nay" - post-position for subject and "ko" - post-position for object in Urdu language.

اُردو ہر جگہ بولی، سمجھی، پڑھی اور لکھی جاتی ہے۔ لیکن عجیب بات ہے کہ عوام تو عوام، تعلیم یافتہ افراد بھی اپنی تحریر و تقریر میں ایسی غلطیاں کر جاتے ہیں کہ اس زبان پر رحم آنے لگتا ہے۔ دراصل صحیح زبان بولنے اور لکھنے کے لیے اس کے بنیادی قواعد کا جاننا بہت ضروری ہے۔ ذیل میں ''نے'' اور ''کو'' کا صحیح استعمال دیا جا رہا ہے، جنھیں صحت زبان کے رہنما اصول کا درجہ حاصل ہے۔

''نے'' کا استعمال

(۱) کسی بھی جملے میں ''نے'' بطور علامت فاعل کے بعد آتی ہے۔ چونکہ ''نے'' فاعل کی علامت ہے اور فاعل کے بعد ہی آتی ہے۔ مثلاً:

۱۔ کلاس میں شور کس نے مچایا؟

۲۔ ہم نے بہت کوشش کی مگر وہ کاندار نہیں مانا۔

۳۔ اُس نے آتے ہی ہنگامہ کھڑا کر دیا۔

(۲) ''نے'' متعدی افعال کے ساتھ ماضی کے صیغوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ماضی کے صیغوں میں ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی مطلق اور ماضی شکیہ میں آتا ہے۔ مثلاً

۱۔ محمد حاشر نے کہا۔

۲۔ محمد حاشر نے کہا ہے۔

۳۔ محمد حاشر نے کہا تھا۔

۴۔ محمد حاشر نے کہا ہوگا۔

(۳) اُردو مصدروں، جانا، کھانا، سننا، سونا، جاگنا، وغیرہ کے فاعل کے ساتھ ''نے'' نہیں آتا۔ ان جملوں پر غور کیجیے۔

۱۔ ہم نے اسلام آباد جانا ہے۔

۲۔ بچوں نے نیا لباس نہیں پہننا تھا۔

۳۔ کیا بارات نے ہوٹل میں کھانا کھانا ہے؟

یہاں ''نے'' کا استعمال غلط ہے۔ صحیح جملے یوں ہوں گے۔

Scanned by CamScanner

۱۔ ہمیں اسلام آباد جانا ہے۔
۲۔ بچوں کو نیا لباس نہیں پہننا تھا۔
۳۔ کیا بارات کو ہوٹل میں کھانا کھانا ہے؟

(۴) ماضی کے جملے میں جو "چکا، چکے، چکی"، اور "تا تھا، تھے تھے، تی تھی، تی تھیں" پر ختم ہوتے ہیں۔ ان میں "نے" نہیں آتا۔

(۵) بولنا، شرمانا، بھولنا، لانا اور سمجھنا مصدروں کے افعال کے ساتھ "نے" نہیں آتا۔ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جو لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ اگر جملے میں صرف فاعل ہو تو "نے" نہیں آتا۔ اور جب فاعل و مفعول دونوں ہوں تو "نے" آتا ہے۔ یہ افعال مندرجہ ذیل ہیں۔

بولنا، شرمانا، جیتنا، ہارنا، پکارنا، سمجھنا، بدلنا اور کھیلنا

مثالیں ملاحظہ ہوں:

۱۔ وہ اپنے کرتوت سے شرمایا۔
۲۔ دل تمھیں نہیں بھولا۔
۳۔ دنیا میری بات نہیں سمجھی۔
۴۔ ڈاکیا میرا خط لایا۔
۵۔ اسلم بولا۔ اس نے جھوٹ بولا۔
۶۔ وہ شرمایا۔ اس نے میری شرم رکھ لی۔
۷۔ اس نے مجھ سے شرما کر کہا۔
۸۔ وہ جیت گئے۔ انہوں نے میچ جیت لیا۔
۹۔ ہماری ٹیم ہار گئی۔ ہم نے ہار مان لی۔
۱۰۔ روزینہ زور سے پکاری۔ اس نے اسلم کو پکارا۔
۱۱۔ میں سمجھ گیا۔ اس نے بات سمجھ لی۔
۱۲۔ وہ اب کافی بدل گیا۔ اس نے کپڑے بدل لیے ہیں۔
۱۳۔ وہ بہت اچھا کھیلے۔ اس نے بہت کھیل کھیلے۔

(۶) جب کوئی جملہ مصدری کلمے پر ختم ہو رہا ہو تو "نے" استعمال نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر

۱۔ اس نے یہ کام کرنا ہے۔
۲۔ میں نے بازار جانا ہے۔

یہ دونوں جملے غلط ہے۔ درست جملہ یوں ہوگا۔

۱۔ اسے یہ کام کرنا ہے۔
۲۔ مجھے بازار جانا ہے۔

(۷) جب کوئی مصدر امر یا نہی کے معنی دے تو فاعل کے ساتھ "نے" نہیں آتا۔ مثال کے طور پر:

۱۔ تم نے شام کو کلب میں آنا (امر)
۲۔ یار تم نے اس وعدے کو مت بھولنا (نہی)

یہ دونوں جملے غلط ہیں۔ اگر ان جملوں سے "نے" کو نکال دیں تو وہ درست ہو جائیں گے۔

Scanned by CamScanner

۱۔ تم شام کو کلب میں آنا۔
۲۔ یار تم اس وعدے کو مت بھولنا۔
(۸) جب کسی مصدر کے بعد "ہے" یا "تھا" لگایا جائے تو اس صورت میں اس کا فاعل مفعول کی صورت میں آتا ہے۔ یعنی علامتِ فاعل "نے" نہیں آتی۔ مثال کے طور پر:
۱۔ ہم نے جہیز لے کر کیا کرنا تھا۔
۲۔ جو کچھ تم نے دینا ہے محتاجوں کو دو!
ان جملوں کی صحیح شکل یہ ہوگی۔
۱۔ ہمیں جہیز لے کر کیا کرنا تھا۔
۲۔ جو کچھ تم نے دینا ہے محتاجوں کو دو (نہیں) (غلط)
جو کچھ تمھیں دینا ہے محتاجوں کو دو۔
(۹) جب کوئی جملہ مصدری کلمے پر ختم ہو رہا ہو تو "نے" استعمال نہیں ہوتا۔ اسی طرح جب کوئی جملہ: "ہوا ہے، ہوئی ہے، ہوتے ہیں، ہوتی ہیں، ہوا تھا، ہوتی تھی، ہوتے تھے، ہوتی تھیں" پر ختم ہو تو "نے" نہیں آتا۔ مثلاً
۱۔ کراچی میں نے دیکھا ہوا ہے۔ (غلط)
(۱۰) فعل متعدی کے ماضی کے صیغوں میں جہاں "نے" استعمال ہوتا ہے وہاں جملے میں کچھ تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً:
۱۔ "وہ" کا لفظ "اس" اور جمع کی صورت میں "ان" میں بدل جاتا ہے۔ جیسے:

حال	ماضی
وہ کہتا ہے	اس نے کہا
وہ کہتے ہیں	انہوں نے کہا

ب۔ اسی طرح "یہ" بھی "اس" یا "ان" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
ج۔ "ا" اور "ہ" پر ختم ہونے والے واحد اسماء جمع کے صیغے میں تبدیل ہو مگر معنی کے لحاظ سے وہ واحد ہی رہتے ہیں۔ جیسے:
۱۔ میری بیٹی کہتی ہے میری بیٹی نے کہا ("نے" کے ساتھ)
۲۔ میرا بیٹا کہتا ہے میرے بیٹے نے کہا ("نے" کے ساتھ)
۳۔ یہ لڑکا سمجھتا ہے اس لڑکے نے سمجھ لیا ("نے" کے ساتھ)
۴۔ بوڑھا سوچتا ہے بوڑھے نے سوچا ("نے" کے ساتھ)
۵۔ کتا کھاتا ہے کتے نے کھایا ("نے" کے ساتھ)
(۱۱) جمع اسماء میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔ پہلے جمع اسم کو واحد اسم میں تبدیل کرتے ہیں اور پھر اس کے ساتھ "وں" کا اضافہ کرتے ہیں۔

واحد	جمع	"نے" کے ساتھ جمع اسماء میں تبدیلی
مرغی	مرغیاں	مرغیوں
دھوبی	دھوبی	دھوبیوں
بکری	بکریاں	بکریوں وغیرہ

(۱۲) ایسے اسماء جو "ہ" یا "ا" پر ختم ہوتے ہیں۔ ان سے "ہ" اور "ا" حذف کر کے "وں" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

واحد (لڑکا)

جمع (لڑکے)

واحد سے "ا" حذف کر کے "وں" کا اضافہ

لڑک+وں لڑکوں وغیرہ

جمع واحد +وں

دنبے دنبہ دنبوں ("ہ" حذف کر کے "وں" کا اضافہ)

شیشے شیشہ شیشوں ("ہ" حذف کر کے "وں" کا اضافہ)

کتے کتا کتوں ("ا" حذف کر کے "وں" کا اضافہ)

یہ طریقہ ہندی طریقہ کہلاتا ہے۔لیکن اس طریقے سے عربی فارسی الفاظ بھی اُردو میں تبدیل کیے جاتے ہیں جیسے:

جمع واحد

قبائل/ قبیلے قبیلہ سے قبیلوں

کتب/ کتابیں کتاب سے کتابوں وغیرہ

(۱۳) ایسے واحد اسم جو امالہ قبول نہیں کرتے۔یعنی ان کی جمع نہیں بنتی دوسرے معنوں میں وہ واحد جمع دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔اگر ان کے ساتھ "نے" آ جائے تو ایسے اسماء کا "ا" حذف نہیں کیا جاتا بلکہ "ا" کے ساتھ "وں" کا اضافہ ہوتا ہے۔مثلاً

دریا دریاؤں

صحرا صحراؤں

ہوا ہواؤں

جفا جفاؤں

پیشوا پیشواؤں

غذا غذاؤں

(۱۴) عرصے کے لیے جو الفاظ اُردو میں استعمال ہوتے ہیں ان کے ساتھ "وں" کا استعمال ترک ہو چکا ہے۔مثلاً

دنوں غلط استعمال

مہینوں

سالوں

دن درست استعمال

مہینے

سال

اس فن میں ایک استثنائی صورت ہے کہ اگر تعداد موجود نہ ہوں تو "وں" کا استعمال ہوتا ہے۔لیکن "نے" کے بغیر جیسے

۱۔ "یہ مہینوں کی نہیں سالوں کی بات ہے"

(۱۵) اسی طرح رقم کے لیے بھی اب روپوں، پیسوں وغیرہ نہیں لاتے بلکہ روپے اور پیسے ہی استعمال ہوتا ہے۔جیسے

دس روپے درست

دس روپوں غلط

اگر تعداد موجود نہ ہو تو روپوں آ سکتا ہے۔ جیسے

۱۔ وہ یوں ہی نہیں لڑ رہے روپوں کا معاملہ ہے۔

۲۔ روپوں پیسوں کی بنا پر وہ الجھ پڑے۔

یہاں "نے" استعمال نہیں ہوگا۔

(۱۶) ویہات جمع ہے واحد "وہ" ہے لہٰذا دیہاتوں استعمال کرنا غلط ہے۔ جمع میں دیہات ہی رہے گا۔

(۱۷) لازم افعال کے ساتھ "نے" نہیں آتا۔ متعدی افعال کے ساتھ "نے" آتا ہے۔ متعدی افعال کی پہچان یہ ہے کہ جب جمع کے سوال بنائے جائیں تو کون کا جملہ نہیں بنتا۔ مثلاً "مارنا" اور "کھانا" فعل کے سوالات درج ذیل ہیں۔

کیا مارا؟ کیا کھایا؟

کس کو مارا؟ کس کو کھایا؟

کس نے مارا؟ کس نے کھایا؟

کب مارا؟ کب کھایا؟

کیوں مارا؟ کیوں کھایا؟

کیسے مارا؟ کیسے کھایا؟

لیکن "کون مارا" اور "کون کھایا" سوال نہیں بن سکتا۔ پس جس فعل کا سوال "کون" سے نہ بنے وہ متعدی ہوتا ہے۔ یہ متعدی فعل کی سہل ترین مثال ہے۔

(۱۸) "نے" کی موجودگی میں جمع کے جملوں میں "جن"، "جنھوں"، "کس"، "کنھوں" اور "ان" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

(۱۹) الفاظ و اسماء میں جس قسم کی تبدیلیاں "نے" کی صورت میں ہوتی ہیں۔ ایسی ہی تبدیلیاں حرف وصل آنے کی صورت میں بھی ہوتی ہیں۔ حرف وصل سے مراد وہ حروف ہیں جو دو لفظوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ جیسے

"میں۔ نے۔ سے۔ کا۔ کی۔ کر۔ کو۔ پر۔ لیے۔ والا۔ والی۔ والے۔ باز۔ جیسا۔ جیسی۔ جیسے۔ دار۔ بان

مختصراً یہ کہ اُردو قواعد میں "نے" کو علامت فاعل کہا جاتا ہے۔ صرف اس لیے کہ اس کا استعمال فاعل کے فوراً بعد ہوتا ہے۔ جیسے ان جملوں میں

۱۔ اس نے کہا ہے۔

۲۔ میں نے اطلاع دے دی تھی۔

لیکن یہ نہ بھولنا چاہیے کہ "نے" کا استعمال اُردو میں صرف ذیل چار قسم کے جملوں میں ہوتا ہے۔

۱۔ اس نے خط لکھا (ماضی مطلق)

۲۔ اس نے خط لکھا ہے (ماضی قریب)

۳۔ اس نے خط لکھا ہوگا (ماضی شکی)

۴۔ اس نے خط لکھا تھا (ماضی بعید)

یعنی صرف ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی شکی اور ماضی بعید کے جملوں میں فاعل کے بعد "نے" آتا ہے۔ کسی اور زمانہ (Tense) کے جملوں میں اس کا استعمال غلط ہوگا۔

دوسری خاص بات یہ ہے کہ "نے" کا استعمال صرف فعل متعدی کے ساتھ ہوتا ہے۔ فعل لازم یا فعل ناقص کے جملوں

Scanned by CamScanner

میں "نے" کبھی نہیں آتا۔ خواہ وہ کسی بھی زمانہ (Tense) سے تعلق رکھتے ہوں۔

فعل لازم اور فعل متعدی کی شناخت

فعل لازم کی تعریف یہ ہے کہ وہ مفعول کا محتاج نہیں ہوتا۔ مثلاً

۱۔ وہ آتا ہے۔ ۲۔ میں جاتا ہوں۔

میں "آتا ہے"، "جاتا ہوں" فعل لازم ہیں۔

فعل متعدی

اس فعل کو کہتے ہیں جو اپنا مفعول بھی ضرور لاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ وہ خط لکھتا ہے۔

۲۔ میں کتاب پڑھتا ہوں۔

میں "لکھتا ہے"، "پڑھتا ہوں" فعل متعدی ہیں اور "خط"، "کتاب" علی الترتیب ان کے مفعول ہیں۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ لوگ جملوں میں فعل لازم، متعدی اور مفعول کی شناخت بڑی مشکل سے کو پاتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ بعض جملوں میں مفعول محذوف ہوتا ہے۔ اور بعض جملوں میں فعل سے اتنی دور رکھا ہوتا ہے کہ اسے پہچاننا آسان نہیں ہوتا۔ اس کے لیے طلبہ کو چٹکلے کے طور پر صرف اتنی بات بتا دینی چاہیے کہ جس فعل کے متعلق لازم یا متعدی کی شناخت کرنی ہو پہلے اسے فعل ماضی مطلق میں ڈھال لیں۔ اگر جملے میں فاعل کے بعد "نے" آئے تو سمجھنا چاہیے کہ فعل متعدی ہے ورنہ فعل لازم مثلاً ان جملوں کو دیکھیے

۱۔ حامد سڑک پر دوڑتا ہے۔

۲۔ میں کتاب پڑھتا ہوں۔

ان میں "دوڑتا ہے" اور "پڑھتا ہوں" فعل ہیں۔ کس قسم کے فعل ہیں۔ اگر اس کے جواب میں دقت محسوس ہو رہی ہو تو دونوں کو ماضی مطلق میں اس طور پر بدل ڈالے

۱۔ حامد سڑک پر دوڑا۔

۲۔ میں نے کتاب پڑھی

پہلے جملے میں "نے" نہیں آیا اس لیے "دوڑنا" اور اس سے بنے ہوئے فعل عموماً لازم ہوں گے۔ اس کے برعکس چونکہ دوسرے میں "نے" کا استعمال ہوا ہے۔ اس لیے "پڑھنا" اور اسے بنے ہوئے سارے فعل متعدی ہوں گے۔

"کو" کا استعمال

جس طرح "نے" فاعل کی علامت ہے۔ اسی طرح "کو" مفعول کی علامت ہے۔ اور مفعول کے ساتھ آتی ہے۔ جیسے

۱۔ زبیر نے باقر کو ڈانٹا

۲۔ روس نے امریکہ کو دھمکی دی

(ا) آنا۔ جانا۔ پہنچنا وغیرہ افعال لازم کے ساتھ جب صبح و شام، دوپہر یا رات وغیرہ اوقات کا ذکر ہو تو "کو" استعمال ہوگا۔

مثلاً

Scanned by CamScanner

۱۔ ہوائی جہاز رات آئے گا صبح جائے گا۔

۲۔ ننھا دوپہر سوتا ہے اور شام جاگتا ہے۔

رات صبح دوپہر اور شام کے بعد ''کو'' لگا دیجئے جملے صحیح ہو جائیں گے۔

۱۔ ہوائی جہاز رات کو آئے گا صبح کو جائے گا۔

۲۔ ننھا رات کو سوتا ہے اور شام کو جاگتا ہے۔

(۲) ''کو'' متعدی جملوں میں مفعول کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

(۳) ''کو'' فاعل کے ساتھ صرف ''آپ'' کے ساتھ آتا ہے۔

(۴) مفعول کے ساتھ ''کو'' کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب مفعول انسان ہو۔ بے جان اشیاء کے ساتھ ''کو'' حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ اظہر نے مظہر کو بلایا۔

۲۔ ارومہ نے اپنی ماں کو دیکھا وغیرہ

۳۔ ہم نے میز اٹھائی۔ چونکہ اس جملے میں میز بے جان ہے لہٰذا اس کے ساتھ ''کو'' نہیں آئے گا۔ مثلاً ''ہم نے میز کو اٹھایا'' یہ جملہ غلط ہے۔

(۵) اگر کسی جملے میں آدمی یا شخص کا لفظ ہو تو پھر ''کو'' نہیں آتا۔ جیسے

۱۔ کل ہم نے ایک آدمی کو دیکھا۔

۲۔ ہم نے ایک شخص کو دیکھا۔

یہ جملے غلط ہیں۔ درست جملے یوں ہوں گے

۱۔ کل ہم نے ایک آدمی دیکھا۔

۲۔ ہم نے ایک شخص دیکھا۔

اگر شخص اور آدمی کے ساتھ کوئی مخصوص اشارہ ہو تو ''کو'' استعمال ہوتا ہے۔ یا کسی کلمے اور بیان کی تصحیح مقصود ہو تو وہ آدمی یا شخص یا کلمہ مخصوص ہو جاتا ہے اور اس خصوصیت کی وجہ سے جملے میں ''کو'' استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ ہم نے اس شخص کو بلایا جو......

۲۔ ہم نے اس آدمی کو دیکھا جو......

۳۔ ان تینوں کو یہاں بلاؤ

۴۔ اہلیانِ شہر کو وبائی امراض نے آگھیرا۔

۵۔ لڑکوں نے سانپ کو مار ڈالا

(۶) نثر میں فاعل کے ساتھ ''کو'' نہیں آتا۔ صرف ''آپ'' کے ساتھ آتا ہے۔ اس لیے یہ استعمال غلط ہے۔

۱۔ مجھ کو معلوم نہیں۔

۲۔ اس کو پتہ ہے۔

۳۔ ہم کو جانا ہے۔

درست استعمال یہ ہوگا۔

۱۔ مجھے معلوم نہیں۔

Scanned by CamScanner

۲۔ اسے پتہ ہے۔

۳۔ ہمیں جانا ہے۔

(۷) محاورے میں مفعول کے ساتھ مصدری کلمہ لکھا جاتا ہے۔ یہاں ''کو'' نہیں آتا۔ مثلاً ''کان کھولنا'' کو کان کو کھولنا نہیں کہتے۔

۲۔ آسمان سر پر اٹھانا کو آسمان کو سر پر اٹھانا نہیں کہتے۔

(۸) جب کسی مصدری کلمے کے ساتھ ''کو'' آتا ہے تو اس سے عنقریب ہونے والے کسی کام کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ وہ جانے کو ہے۔ (یعنی وہ جانے والا ہے)

۲۔ مینہ ہونے کو ہے۔ (یعنی مینہ برسنے والا ہے)

(۹) دن یا دن کے حصے کے معنوں میں ''کو'' استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ وہ جمعرات کو آئے گا۔

۲۔ اسلم اتوار کو جائے گا۔

۳۔ حمید شام کو جائے گا۔

۴۔ رضیہ دوپہر کو آئے گی۔ وغیرہ

(۱۰) اگر مخصوص وقت موجود ہو تو ''کو'' نہیں آتا جیسے

۱۔ وہ تین بجے کو جائے گا۔

۲۔ عارف چھ بجے کو اٹھے گا۔

یہاں ''کو'' کا استعمال غلط ہے۔ درست استعمال فقرے کا یہ ہوگا۔

۱۔ وہ تین بجے جائے گا۔

۲۔ عارف چھ بجے اٹھے گا۔

(۱۱) ''کو'' انسان کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل افعال اگر موجود ہوں تو ''کو'' نہیں آتا۔ مثلاً

''کہنا، پوچھنا، خطاب کرنا، محبت کرنا، ملنا''

مثلاً

۱۔ میں محمد حاشر کو ملا غلط ہے۔

۲۔ میں نے حاشر کو کہا غلط ہے۔

۳۔ میں نے حاشر کو پوچھا غلط ہے۔

۴۔ اسلم اس کو محبت کرتا ہے غلط ہے۔

۵۔ بادشاہ نے عوام کو خطاب کیا غلط ہے۔

مذکورہ تمام جملوں میں کو کی جگہ سے آئے گا تو جملے درست ہوں گے۔

۱۔ میں محمد حاشر سے ملا۔

۲۔ میں نے محمد حاشر سے کہا۔

۳۔ میں نے محمد حاشر سے پوچھا۔

۴۔ اسلم اس سے محبت کرتا ہے۔

۵۔ بادشاہ نے عوام سے خطاب کیا۔

Scanned by CamScanner

(۱۲) مارنا فعل کے ساتھ "کو" آتا ہے۔ جیسے

۱۔ میں نے حامد کو مارا

۲۔ اس نے رضیہ کو مارا

لیکن جب "مارنا" مرکب کی صورت میں ہو یعنی "تھپڑ مارنا"، "مکا مارنا" تو "کو" کی بجائے "کے" آتا ہے۔

۱۔ میں نے حامد کے تھپڑ مارا۔

۲۔ اس نے اسلم کے مکا مارا۔

(۱۳) "تالا لگانا" کے ساتھ "کو" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ اس نے کمرے کو تالا لگایا یا لگا دیا۔

۲۔ حمیدہ نے الماری کو تالا لگا دیا۔

لیکن یہ روزمرہ کی ایک صورت ہے کیونکہ تالا دروازے پر ہوتا ہے کمرے پر نہیں۔

(۱۴) اسمائے معرفہ (انسانی) کے ساتھ "کو" کا لانا ضروری ہے۔ مثلاً

۱۔ نقادوں نے اقبال کو سمجھا ہی کب ہے؟

۲۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تاریخ عالم میں اہم ترین مقام حاصل ہے۔

۳۔ علامہ اقبال کو شاعرِ اسلام کہا جاتا ہے۔

۴۔ مولوی عبدالحق کو بابائے اُردو کا خطاب ملا۔

(۱۵) ان جملوں پر غور کریں:

۱۔ بیوہ کو دبئی سے روپیہ آتا ہے۔

۲۔ بھیا کو کس کا پیغام آیا تھا؟

ان جملوں میں "آنا" مصدر لازم کے افعال "آتا، آیا" کے فاعلوں کے ساتھ "کو" لگایا گیا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ فعل لازم کو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی لہٰذا علامتِ مفعول "کو" بھی استعمال نہیں کی جا سکتی۔ یہاں مفعول موجود نہیں اس لیے "کو" نہیں آئے گا۔ صحیح جملے یوں ہوں گے۔

۱۔ بیوہ کے پاس دوبئی سے روپیہ آتا ہے۔

۲۔ بیوہ کو دبئی سے روپیہ ملتا ہے۔

۳۔ بھیا کے نام کس کا پیغام آیا تھا؟

۴۔ بھیا کو کس کا پیغام ملا تھا۔

(۱۶) اسمائے نکرہ شیر، کتا، کتاب، بم، سیب وغیرہ اور بے جان اسمائے معرفہ پاکستان، لندن، قرآن پاک وغیرہ کے ساتھ علامتِ مفعول "کو" لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مثلاً

۱۔ شکاری نے شیر کو مار لیا۔ غلط ہے۔

۲۔ شکاری نے شیر مار لیا۔ درست ہے۔

۳۔ بچوں نے سیب کھایا۔

۴۔ امریکہ نے ہیروشیما پر بم پھینکا۔

۵۔ لاکھوں انسانوں نے قرآن پاک اپنے سینوں میں بسایا ہوا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۱۷) جب مفعول غیر ذی عقل (حیوانات) یا غیر ذی روح (بے جان) ہو اور ایک ہو تو عموماً اس کے ساتھ ''کو'' نہیں آتا۔ مثلاً

۱۔ طالب علم نے کتاب کو پڑھا۔

۲۔ ڈرائیور نے بس کے دروازے کو کھولا۔

ان جملوں میں ''کو'' کی ضرورت نہیں۔ اسے حذف کر کے جملوں کی شکل یہ ہوگی۔

۱۔ طالب علم نے کتاب پڑھی۔

۲۔ ڈرائیور نے بس کا دروازہ کھولا۔

(۱۸) کہنا۔ پوچھنا۔ خطاب کرنا مصادر کے افعال کے ساتھ بھی ''کو'' نہیں آتا۔ ان جملوں پر غور کیجیے۔

۱۔ شورش کاشمیری نے لاکھوں کے مجمع کو خطاب کیا۔

۲۔ ابا نے گھر آ کر بچوں کو پوچھا۔

۳۔ پروفیسر صاحب نے کلاس کو کیا کہا؟

مندرجہ بالا ان جملوں میں ''کو'' کی بجائے اگر ''سے'' استعمال کیا جائے تو جملے درست ہو جائیں گے۔

۱۔ شورش کاشمیری نے لاکھوں کے مجمع سے خطاب کیا۔

۲۔ ابا نے گھر آ کر بچوں سے پوچھا۔

۳۔ پروفیسر صاحب نے کلاس سے کیا کہا؟

مختصراً یہ کہ:

''نے'' حالت فاعل ہے اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ مثلاً

۱۔ میں نے خط لکھا۔ ۲۔ اس نے قلم خریدا۔

یہ فقرہ ''میں نے آج ایک خط لکھنا ہے'' غلط ہے۔ کیونکہ اس جملے میں فاعل نہیں درست فقرہ یوں ہوگا ''مجھے آج خط لکھنا ہے''

''کو'' علامتِ مفعول ہے اس کے استعمال میں عموماً غلطی ہوتی ہے۔ یہ فقرہ ''اکرم نے اکبر کو کہا'' غلط ہے۔ کہا فعل لازم ہے۔ اکبر مفعول نہیں ہے۔ لہٰذا درست جملہ یوں ہوگا۔ ''اکرم نے اکبر سے کہا'' یہ بھی یاد رہے کہ ''نے'' علامتِ فاعل جبکہ ''کو'' علامتِ مفعول ہے۔

کتابیات

۱۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، زبان اور اُردو زبان، الوقار پبلی کیشنز، لاہور، اکتوبر ۱۹۹۵ء، ص ۱۷۸ تا ۱۸۰

۲۔ محمد آفتاب احمد ثاقب ڈاکٹر، اُردو قواعد و املا کے بنیادی اصول، اسد محمود پرنٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی، ۱۹۹۶ء، ص ۴۴ تا ۴۹

۳۔ سیف اللہ خالد، پروفیسر، میزانِ ادب، لکی بک سنٹر، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص ۳۸۔۳۹۔۴۰

۴۔ غلام رسول عدیم، پروفیسر، فیضانِ ادب، اورینٹ پبلشرز، لاہور، اگست ۲۰۰۵ء، ص ۴۰۴

۵۔ تنویرِ ادب، اُردو گرامر اور کمپوزیشن، مکتبہ دانشوراں پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۴

۶۔ تعمیرِ ادب، اُردو قواعد و انشا، محمد اقبال جاوید، ایکمین بک کارپوریشن، ۲۰۰۳ء

۷۔ محمد یونس حسرت، رہبرِ ادب، قریشی برادرز، لاہور ۲۰۰۲ء

۸۔ رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر، تفہیم اُردو، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۹۸ء

۹۔ نوازش علی، ڈاکٹر و دیگر مولفین اُردو گرامر، پولیمر پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۰۲ء

Scanned by CamScanner